82308-دانت کے سوراخ میں دوائی لگانے سے روزے پر کوئی اثر نہیں ہوتا

سوال

میں اپنے دانتوں کا علاج کرارہاہوں اورہر تیسرے ہفتہ ڈاکٹر کے پاس جانا ہوتا ہے جو میرے دانتوں اور منہ میں کچھ مادہ سالگاتا ہے توکیا ایسا کرنے سے روزہ باطل ہو جائیگا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

جب تک اس مادہ میں سے کچھ عمدا نگل نہ لیا جائے اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا، اوراگراسے رات کے وقت لگوایا جائے تو یہ روزے کے لیے احتیاط اور بہتر ہے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

اگر انسان کودانت درد ہواوروہ ڈاکٹر کے پاس جائے توڈاکٹر اس کے دانتوں یاکھوڑکی صفائی کرے یا کوئی دانت نکال دے توکیا ایسا کرنااس کے روزے پراثرانداز ہوگا یا نہیں، اوراگر ڈاکٹرنے سن کردینے کا انجیکشن لگایا توکیا اس کا روزے پر اثر پڑیگا ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" سوال میں جوکچھ ذکر کیا گیا ہے اس کا روزے پر کوئی اثر نہیں، بلکہ یہ معاف ہے، لیکن مریض کوچاہیے کہ وہ خون یا دوائی نگلنے سے اجتناب کرے، اوراسی طرح مذکورہ انجیکشن کا بھی روزے کی صحت پر کوئی اثر نہیں.

کیونکہ یہ کھانے پینے کے معنی میں نہیں، اوراصل میں روزہ صحیح سلامت ہے " انتہی

دیکھیں : فتاوی ابن باز(258/15).

واللہ اعلم.